اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

”دین کے مسائل“ (part 01a)[1]

01 ”وضو کا طریقہ“

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

قیامت کے دن میری اُمّت کو اِس حال میں بلایا جائے گا کہ وضو کی وجہ سے ان کے ہاتھ، منہ اور پاؤں وغیرہ چمک رہے ہوں گے۔ (بخاری، کتاب الوضو، ۱/۷۱، حدیث: ۱۳۶)

حکایت: سونے کے سکّے (coins) کے بدلے مسواک خریدی

ایک بار حضرت ابو بکر شبلی بغدادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو وُضو کے وَقت مِسواک کی ضَرورت ہوئی، ڈھونڈی (تلاش) کی مگر نہ ملی، لہٰذا ایک دینار (یعنی ایک سونے کے coin) میں مِسواک خرید کر استعمال فرمائی۔ بعض لوگوں نے کہا: یہ تو آپ نے بہت زیادہ خرچ کر ڈالا! کیا اتنی مہنگی بھی مِسواک لی جاتی ہے؟ فرمایا: بیشک یہ دنیا اور اس کی تمام چیزیں اللہ پاک کے سامنے مچھر کے پر (mosquito wings) برابر بھی نہیں، اگر قیامت کے دن اللہ پاک نے مجھ سے یہ پوچھ لیا کہ: تو نے میرے پیارے حبیب (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) کی سنّت (مِسواک) کیوں نہ کی؟ جو مال و دولت (پیسہ) میں نے تجھے دیا تھا وہ تو میرے (یعنی اللہ پاک کے) نزدیک مچھر

(1) والدین کو چاہیے کہ خود بھی پڑھیں اور اگر صلاحیت ہو تو اپنے بچوں کو پڑھائیں ورنہ کسی سُنی عالم / سُنی عالمہ کے ذریعے پڑھوائیں (بھلے انہیں fees دینی پڑے لیکن عام قاری صاحبان کے ذریعے نہ پڑھوائیں کہ دینی مسائل سیکھانے میں غلطیاں نہ ہوں) مگر اس صورت میں بھی سبق نمبر 49 اور 50، والدین خود بچوں کو سمجھائیں۔

www.farzuloom.net

کے پر برابر بھی نہیں تھا، تو اس دولت کے لیے تم نے مسواک کی سنّت کیوں چھوڑی ؟ تو کیا جواب دوں گا!
(مُلَخَّص از لوحِ الانوار ص ۳۸)

وضو کا عملی طریقہ (حنفی):

01	وضو سے پہلے اس طرح نیّت کیجئے کہ میں اللہ پاک کا حکم ماننے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وُضو کر رہا ہوں اور **بِسْمِ اللّٰہِ وَالحمدُ لِلّٰہ** کہہ لیجئے۔
02	کم از کم تین تین بار سیدھی طرف، اُلٹی طرف اُوپر نیچے کے دانتوں میں مِسواک کیجئے۔
03	وضو میں جسم کے جو حصّے دھوئے جاتے ہیں، ان پر پانی چُپَڑ لیجئے (یعنی اچھی طرح مل لیں)۔ خُصوصاً سردیوں میں
04	اب دونوں ہاتھ تین (3) تین بار پہنچوں (یعنی کلائی) تک دھوییۓ، (نل بند کرکے) دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں کا خِلال بھی کیجئے (یعنی انگلیوں میں انگلیاں ڈالیں)۔
05	اب سیدھے ہاتھ کے تین (3) چُلّو (ہاتھ کی مُٹھی میں) پانی لے کر (ہر بار نل بند کرکے) اس طرح تین (3) کُلّیاں کیجئے کہ ہر بار مُنہ کے ہر حصّے میں (حلق کے کَنارے یعنی edge تک) پانی بہ جائے، اگر روزہ نہ ہو تو غَرغَرہ (gargle) بھی کر لیجئے۔
06	اب سیدھے ہی ہاتھ کے تین (3) چُلّو (اب ہر بار آدھا چُلّو پانی کافی ہے) سے (ہر بار نل بند کرکے) تین (3) بار ناک میں نرم گوشت تک پانی اس احتیاط کے ساتھ چڑھایئے

کہ دماغ تک نہ چڑھے اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچایئے، اب (نل بند کرکے) اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کرلیجئے اور چھوٹی اُنگلی ناک کے سُوراخوں میں ڈالئے۔ (اگر ناک سے میل وغیرہ نکلا تو ناک میں دوبارہ پانی چڑھائیں)	
اب تین (3) بار سارا چِہرہ اِس طرح دھوئیے کہ جہاں سے عادَتاً (عموماً) سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لیکر ٹھوڑی (chin) کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو (earlobe) سے دوسرے کان کی لَو تک ہر جگہ ہر کم از کم دو (2) قطرے پانی (ہر مرتبہ) بہ جائے۔	07
اب پہلے سیدھا ہاتھ اُنگلیوں کے سرے سے دھونا شروع کرکے کہنیوں (elbows) کے ساتھ بلکہ آدھے بازو تک تین (3) بار دھوئیے۔ اِسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھولیجئے (ٹونٹی کے نیچے اتنی دیر ہاتھ رکھا کہ کہ جتنی دیر میں تین (3) مرتبہ دُھل جائے، تو اس سے بھی تین (3) مرتبہ دھونے کی سنّت ادا ہو جائے گی)۔ (غسل کا طریقہ ص ۱۱ ماخوذاً)	08
اب ہاتھ دھونے کے فوراً بعد (نل بند کرکے)، جسم کے کسی حصّے کو touch کیے بغیر اس طرح سر کا مسح کیجئے (یعنی گیلا ہاتھ پھیریے) کہ دونوں انگوٹھوں اور کلمے کی اُنگلیوں	09

		کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین (3) تین اُنگلیوں کے سِرے ایک دوسرے سے مِلا لیجئے اور پیشانی (سر کے آگے کے حصّے) کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گُدّی (گردن کی back) تک اِس طرح لے جائیے کہ ہتھیلیاں (اُنگلیوں کے نیچے، ہاتھ کے اندر کا حصّہ) سَر سے الگ رہیں، پھر گدّی سے ہتھیلیاں کھینچتے ہوئے پیشانی (forehead) تک لے آیئے پھر کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کے اندر کا اور اَنگوٹھوں سے کانوں کے باہر کا مَسح کیجئے اور چُھنگلیاں (یعنی چھوٹی انگلیاں) کانوں کے سُوراخوں میں ڈالیں اور اُنگلیوں کی پُشت (back) سے گردن کے پچھلے حصّے کا مَسح کیجئے۔	
	10	اب پہلے سیدھا پھر اُلٹا پاؤں اُنگلیوں سے شُروع کر کے ٹخنوں (ankles) کے اوپر تک بلکہ مستحَب ہے (یعنی زیادہ ثواب اس میں ہے) کہ آدھی پِنڈلی (shin) تک تین (3) تین بار دھو لیجئے (ٹوٹی کے نیچے اتنی دیر پاؤں رکھا کہ جتنی دیر میں تین مرتبہ دُھل جائے، تو اس سے بھی تین (3) مرتبہ دھونے کی سنّت ادا ہو جائے گی مگر ہر جگہ اچھی طرح پانی پہنچائیں) (غسل کا طریقہ ص ۱۱ ماخوذاً)۔ اب (نَل بند کر کہ) دونوں پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال اس طرح کریں کہ اُلٹے ہاتھ کی چھنگلی (left-hand little finger) سے سیدھے پاؤں کی چھنگلیا کا خِلال شروع کر	

	کے اَنگوٹھے (thumb) پر ختم کیجئے اور اُلٹے ہی ہاتھ کی چھنگلی سے اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے کا خلال کریں پھر اسی طرح چھنگلیوں پر ختم کر لیجئے۔
11	وضو کے بعد یہ دُعا پڑھ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ (2)

....

02 ”مسواک اور سر کا مسح کا طریقہ“

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں:

کھانے کے بعد مِسواک کرنا دانتوں کا پیلا پن (yellowness) دور کرتا ہے۔

(الکامل فی ضعفاء الرجال ج ۴ ص ۱۲۳)

حکایت: انتقال سے پہلے مِسواک

حضرتِ عائِشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہا فرماتی ہیں کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے انتقال کے وقت میں نے پوچھا کہ کیا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے لیے مِسواک لے آؤں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اپنے مُبارک سر کے اِشارے سے فرمایا: ”ہاں“ تو میں نے (اپنے سگے بھائی) حضرتِ عبد الرحمن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مسواک لے کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو پیش کی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اِستعمال کرنا چاہی لیکن مِسواک سخت تھی، اس لیے میں نے عرض کی: نرم کر دوں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے سر مبارک کے اِشارے سے فرمایا: ”ہاں“ تو میں نے دانتوں سے چبا کر نرم کر کے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو پیش کر دی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اُس کو دانتوں پر پھیرنا

---

(2) **جواب دیجئے:**

س ۱) وضو کا طریقہ بیان کریں۔

www.farzuloom.net

شروع کر دی۔ (بخاری ج ۳، اص ۱۵۷، ۳۰۸ حدیث ۸۹۰، ۴۴۴۹ ملخّصاً)

مسواک کرنے کا طریقہ:

{1} مِسواک سیدھے ہاتھ میں اِس طرح لیجئے کہ چُھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین (3) اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سِرے پر (یعنی اوپر کی طرف) ہو۔

{2} اب مِسواک دھولیجئے۔

{3} پہلے سیدھی طرف اوپر کے دانتوں کی چوڑائی (widht) سے مسواک کرنا شروع کریں اور اُلٹی طرف اوپر کے دانتوں کے آخر تک اس طرح لے جائیں کہ رگڑر گڑ کر (scrub) مسواک کریں پھر سیدھی طرف نیچے کے دانتوں کی چوڑائی (widht) سے مسواک کرنا شروع کریں اور اُلٹی طرف نیچے کے دانتوں کے آخر تک اس طرح لے جائیں کہ رگڑر گڑ کر مسواک کریں۔

{4} دوبارہ مسواک دھولیجئے۔

{5} اب ایک (1) بار پھر پہلے کی طرح سب جگہ چوڑائی میں رگڑر گڑ کر مسواک کیجئے۔

{6} ایک (1) بار پھر مسواک دھولیجئے۔

{7} اب پھر پہلے کی طرح سب جگہ چوڑائی میں رگڑر گڑ کر مسواک کیجئے۔

نوٹ: مُٹّھی باندھ کر مِسواک کرنے سے بواسیر (piles) ہونے کا خطرہ ہے۔

وضاحت (explanation)، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے: عورَتوں کے لیے **مِسواک** کرنا اُمُّ الْمُؤمنین حضرتِ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا کی **سُنَّت** ہے لیکن اگر وہ نہ کریں تب بھی صحیح ہے کیونکہ ان کے دانت اور مسوڑھے مردوں کے مقابلے میں (compared to men) کمزور ہوتے ہیں، (ان کیلئے) مسّی (یعنی دَنداسہ) کافی ہے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۳۵۷)

وضو میں سر کا مسح کرنے (یعنی گیلا ہاتھ پھیرنے) کے دو طریقے:

پہلا طریقہ:

{1}دونوں ہاتھ پانی سے تر کریں(wet with water)اور جسم کے کسی حصّے پر استعمال نہ کریں(اور ٹوٹی اچھی طرح بند کرلیں)۔

{2}اب دونوں ہاتھوں کے اَنگوٹھوں(thumbs)اور کلمے کی اُنگلیوں(index fingers)کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین(3) تین اُنگلیوں کے سرے(finger tips)ایک دوسرے سے مِلالیجئے۔

{3}اب پیشانی کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گُدّی(back of the neck)تک اِس طرح لے جایئے کہ ہتھیلیاں(اُنگلیوں کے نیچے، ہاتھ کے اندر کا حصّہ) سَر سے الگ رہیں۔

{4}پھر گدّی سے ہتھیلیاں(palms) کھینچتے ہوئے پیشانی(forehead)تک لے آیئے، کلمے کی اُنگلیاں اور اَنگوٹھے سَر پر بالکل مَس(touch)نہیں کیجئے۔

{5}اب کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کے اندر کا اور اَنگوٹھوں سے کانوں کے باہر کا مَسح کیجئے اور چھنگلیاں(یعنی چھوٹی انگلیاں)کانوں کے سُوراخوں میں ڈالیں اور اُنگلیوں کی پُشت(back)سے گردن کے پچھلے حصّے(back) کا مَسح کیجئے۔

نوٹ: بعض لوگ گلے کا اور دھلے ہوئے ہاتھوں کی کہنیوں(elbows)اور کلائیوں(wrists)کا مَسح کرتے ہیں یہ سنّت نہیں ہے۔(وضو کا طریقہ، ص۱۰-۱۱ ملخصاً)

دوسرا طریقہ: (اِس میں بالخصوص اسلامی بہنوں کیلئے زیادہ آسانی ہے)

{1}دونوں ہاتھ پانی سے تر(wet with water)کریں اور جسم کے کسی حصّے پر استعمال نہ کریں۔

{2}اب دونوں ہاتھوں کی (تین)انگلیاں سر کے اگلے حصّے(front part)پر رکھے اور ہتھیلیاں(اُنگلیوں کے نیچے، ہاتھ کے اندر کا حصّہ) سر کی کروٹوں(sides)پر اور ہاتھ جما کر گُدّی(گردن کی back)تک کھینچتا لے جائے۔(فتاویٰ رضویہ، ۴/۶۲۱، ملخصًا)

نوٹ: اس طرح مسح کرنے میں بھی تین(3) انگلیوں کا استعمال کریں گے اور دونوں ہاتھوں کے اَنگوٹھوں(thumbs) اور کلمے کی اُنگلیوں(index fingers) کو سر پر نہیں لگائیں گے۔(فتاوی مصطفویہ

ص۱۳۹،۱۳۸ملخصاً)

{2} اب کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کے اندر کا اور اَنگوٹھوں سے کانوں کے باہر کا مَسح کیجئے اور چُھنگلیاں (یعنی چھوٹی انگلیاں) کانوں کے سُوراخوں میں ڈالیں اور اُنگلیوں کی پُشت (back) سے گردن کے پچھلے حصّے (back) کا مَسح کیجئے۔[3]

03 "وضو کے فرائض اور سُنّتیں"

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

جو فرض نماز کے لیے اپنے گھر سے وُضو کرکے نکلے تو اس کا ثواب اِحرام باندھنے والے حاجی کی طرح ہے (حج یا عمرے کی نیّت کرکے لیے لَبَّیْكَ ؕ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك۔۔۔ پڑھنے کو اَحرام باندھنا کہتے ہیں۔ اسی طرح بغیر سِلی چادروں کو بھی لوگ اِحرام کہتے ہیں (رفیق الحرمین ص۴۹، ملخصاً))۔ (ابو داؤد ج ۱ ص ۲۳۱ حدیث ۵۵۸) علماء فرماتے ہیں: حاجی کعبے میں جاتا ہے اور یہ (یعنی نماز پڑھنے والا) مسجِد میں، یہ دونوں اللہ پاک کے گھر ہیں۔ حاجی حج کا اِحرام باندھتا ہے اور یہ نماز کی نیّت سے گھر سے نکلتا ہے۔ حج خاص تاریخوں (special dates) میں ہوتا ہے مگر حاجی گھر سے نکلنے سے لوٹنے تک ہر وقت ثواب پاتا ہے، ایسے ہی نماز کی جماعت خاص وقت میں ہوتی ہے مگر نمازی، مسجد جانے سے واپس آنے تک اللہ پاک کی رَحمت میں ہی رہتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح ج ۱ ص ۴۴۹)

(فرضی) حکایت: اسٹام (stamp)

ایک نیک بندے کو، ایک شخص اپنی پریشانیاں بتاتے ہوئے کہنے لگا: میں جو کام کرتا ہوں وہ الٹا ہو جاتا ہے۔ نیک آدمی نے پوچھا: کیا تم نے اِسٹام (stamp) دیکھی ہے؟ بولا: دیکھی ہے۔ پوچھا: کیا یہ جانتے ہو کہ

---

(3) **جواب دیجئے:**

س۱) جب مسواک کرتے ہیں تو اس کو کتنی مرتبہ اور کب کب دھوتے ہیں؟

س۲) سر کے مسح کے کتنے اور کون کون سے طریقے ہیں؟

اِسٹام (stamp) پر لکھائی کیسے ہوتی ہے....؟ کہنے لگا: اُس پر الٹی لکھائی ہوتی ہے۔ نیک آدمی نے کہا: کیا یہ بتا سکتے ہو وہ سیدھی کیسے ہوتی ہے؟ جواب دیا: جب اِسٹام (stamp) کاغذ پر لگتی ہے تو الفاظ سیدھے ہو جاتے ہیں۔ نیک آدمی کہنے لگے: جس طرح اِسٹام (stamp) کی پیشانی (front) کاغذ پر لگتی ہے تو اُلٹے الفاظ سیدھے ہو جاتے ہیں، اِسی طرح تم بھی وضو کرو، مسجد جاؤ اور اللہ پاک کے سامنے سجدہ کر کے اپنی پیشانی زمین پر لگاؤ۔ اِنْ شَاءَ اللہ! تمھارے اُلٹے کام سیدھے ہو جائیں گے۔ (فیضانِ نماز ص ۲۵۸ مُلخصاً)

وضو کے چار (4) فرائض ہیں:

{1} چہرہ (جہاں سے عموماً سر کے بال اُگنا شروع (grow up) ہوتے ہیں وہاں سے لیکر ٹھوڑی (chin) کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو (earlobe) سے دوسرے کان کی لَو تک) دھونا **{2}** کہنیوں (elbows) کے ساتھ دونوں ہاتھ دھونا **{3}** چوتھائی (٪ 25) سر کا مسح کرنا **{4}** ٹخنوں (ankles) کے ساتھ دونوں پاؤں دھونا۔ (عالَمگیری ج ۱ ص ۵، ۴، ۳، بہارِ شریعت ج ۱ ص ۲۸۸)

نوٹ: کوئی بھی فرض رہ گیا تو وضو نہیں ہو گا۔

جسم کے کسی حصّے کو دھونے کا مطلب:

{} **کسی** عُضو (یعنی جسم کے حصّے کے) دھونے کے یہ معنٰی ہیں کہ اُس عُضُو کے ہر حصّے پر کم از کم دو (2) قطرے پانی بہ جائے۔ صرف بھیگ جانے یا پانی کو تیل کی طرح چپڑ لینے یا ایک قَطرہ بہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے۔ اِس طرح دھونے سے وُضو یا غسل ادا نہیں ہو گا۔ (فتاوٰی رضویہ مُخرَّجہ ج ۱ ص ۲۱۸، بہارِ شریعت ج ۱ ص ۲۸۸)

وضو کی سنتیں:

{1} نِیّت (یعنی دل میں وضو کا پکا ارادہ) کرنا **{2}** بِسْمِ اللہِ پڑھنا (اگر وُضو سے قبل بسمِ اللہ وَالْحَمْدُ لِلہ کہہ لیں تو جب تک باوُضو رہیں گے فِرِشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے) **{3}** دونوں ہاتھ پہنچوں (یعنی کلائی) تک تین (3) بار دھونا **{4}** تین (3) بار مِسواک کرنا **{5}** تین (3) چُلّو (ہاتھ کی مُٹھی) سے تین (3) بار کُلّی کرنا **{6}** روزہ نہ ہو

تو غرغرہ (gargle) کرنا (یعنی حلق میں پانی ڈال کر واپس نکالنا) {7} تین (3) چُلّو سے تین (3) بار ناک میں پانی چڑھانا {8} ہاتھ اور {9} پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال کرنا (یعنی اُنگلیوں میں اُنگلیاں ڈالنا) {10} پورے سر کا ایک ہی بار مَسح کرنا (یعنی گیلا ہاتھ پھیرنا) {11} کانوں کا مَسح کرنا {12} فرائض میں ترتیب (sequence) قائم رکھنا (یعنی پہلے منہ پھر ہاتھ کہنیوں (elbows) کے ساتھ دھونا پھر سر کا مسح کرنا اور پھر پاؤں دھونا) اور {13} پے در پے وُضو کرنا (یعنی جسم کی ایک جگہ سوکھنے سے پہلے دوسری دھولینا)۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۲۹۴، ۲۹۳ مُلَخَّصاً)(4)

....

04 "وُضو توڑنے والی کچھ چیزیں"

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

تم میں سے کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو جب تک وضو نہیں کرے گا اس کا نَماز پڑھنا جائز نہیں ہو گا۔

(مسلم، کتاب الطہارۃ، ص ۱۱۵، حدیث: ۵۳۷)

حکایت: پاگلوں کا ڈاکٹر

ایک صاحِب کہتے ہیں: میں فرانس میں ایک جگہ وُضو کر رہا تھا تو ایک شخص مجھے بڑے غور سے دیکھتا رہا! جب میں فارِغ ہوا تو اُس نے مجھ سے پوچھا: آپ کون اور آپ کہاں رہتے ہیں؟ میں نے جواب دیا: میں پاکستانی مسلمان ہوں۔ اُس نے ایک عجیب سا سوال کیا: پاکستان میں کتنے پاگل خانے ہیں؟ تو میں نے کہہ دیا: دو چار (2-4) ہوں گے۔ پوچھا: ابھی تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا: "وُضو"۔ کہنے لگا: کیا آپ روزانہ "وُضو" کرتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، بلکہ ایک دن میں پانچ (5) مرتبہ۔ وہ بڑا حیران ہوا اور بولا: میں mental

---

(4) **جواب دیجئے:**

س ۱) وضو کے کتنے اور کون کون سے فرض ہیں؟

س ۲) وضو کی آٹھ (08) سنّتیں بتائیں؟

hospitalمیں ڈاکٹر ہوں، میری تحقیق (research) یہ ہے کہ دِماغ سے سارے بدن میں سِگنل (signal) جاتے ہیں تو سارا جسم کام کرتا ہے۔ دماغ سے رگیں (veins) سارے جسم کو جاتی ہیں۔ اگر گردن کی پُشت (back) خشک (dry) رہے تو دِماغ کے لیے خطرہ رہتا ہے اور انسان پاگل بھی ہو سکتا ہے لہٰذا میں کہتا ہوں کہ گردن کی پُشت (back) کو دن میں دوچار (4-2) مرتبہ ضَرور گیلا (wet) کیا جائے۔ ابھی میں نے دیکھا کہ ہاتھ منہ دھونے کے ساتھ ساتھ، گردن کے پیچھے بھی آپ نے گیلا ہاتھ (wet hand) پھیرا ہے، واقعی آپ لوگ پاگل نہیں ہو سکتے۔ (وضو اور سائنس ص ۱۶،۱۵ ملخصاً)

اِن چیزوں کی وجہ سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے:

نمبر شمار	وُضو توڑنے والی چیز
01	پیشاب کرنا (to urinate)۔
02	پاخانہ کرنا (to defecate)۔
03	پیچھے کے مقام سے ہَوا نکلنا (breaking)۔
04	بدَن کی کسی جگہ سے خون یا پیپ (pus) کا نکل کر بہہ جانا (آنکھ یا کان کے اندر دانہ وغیرہ پھٹا اور پیپ باہر نہ نکلی تو وضو نہیں ٹوٹے گا)۔
05	خون یا پیپ (pus) وغیرہ کی ایسی اُلٹی (vomit) ہونا جسے کوشش کے بغیر روکا نہیں جا سکتا۔
06	بیماری یا کسی اور وجہ سے بیہوش (unconscious) ہو جانا۔
07	رکوع و سجدے والی نَماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا (laugh out loud)۔
08	درد یا بیماری کی وجہ سے آنکھ سے آنسو (tear) بہنا۔
09	منہ سے ایسا تھوک (spit) نکلنا جو خون کی وجہ سے لال رنگ کا ہو گیا ہو۔
10	انجکشن / ڈرپ لگوانے کی صورت میں بہتی مقدار میں خون نکلنا

	(عموماً انجکشن / ڈرپ لگانے میں پہلے کچھ خون نکالتے ہیں جو اتناہوتا ہے کہ اگر جسم پر نکلتا تو بہہ جاتا یعنی اپنی جگہ چھوڑ کر جسم کی دوسری جگہ پر پہنچ جاتا، اگر ایسا ہے تو وضو ٹوٹ گیا)۔
11	خون کا ٹیسٹ کروانا(خون ٹیسٹ کے لئے عموماً اتنا خون نکالتے ہیں کہ اگر جسم پر نکلتا تو بہہ جاتا، اگر ایسا ہے تو وضو ٹوٹ گیا)۔
12	چھالے سے پانی بہنا(آنکھ یا کان کے اندر چھالا ہوا اور پانی باہر نہ نکلا تو وضو نہیں ٹوٹا)۔
13	غفلت کی نیند سے(یعنی)اِس طرح سونا کہ(آس پاس والوں کی زیادہ باتیں سمجھ نہ سکے)دونوں سُرین(buttocks)جمے ہوئے نہ ہوں۔[5]

(وضو کا طریقہ ص ۲۰ تا ۲۵، ہمارا اسلام، ص ۲۷ ماخوذاً)

نوٹ: جس کا وضو نہیں ہوتا، اُسے نَماز پڑھنے یا قرآن کریم چھونے کی اِجازت نہیں ہوتی۔

....

05 "وضو کے مکروہات اور مستعمل پانی"

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

وضو کے لئے ایک شیطان ہے جس کا نام "وَلَہان" ہے تو تم پانی کے وسوسوں (شیطانی خیالات) سے بچنے کی کوشش کرو(یعنی پانی کے بارے میں شیطان کے وسوسوں سے بچو جیسے ہاتھ مکمل دُھل گیا یا نہیں؟ ایک بار دُھلا ہے یا زیادہ بار؟ وغیرہ)۔(سُنَنِ اِبنِ مَاجہ حدیث ۴۲۱ ج ۱ ص ۲۵۲ مع فیض القدیر ج ۲ ص ۶۳۸)

---

(5) سونے سے وضو ٹوٹنے کی تفصیل topic number: 57 میں دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س ۱) وضو توڑنے والی دس (10) باتیں بتائیں۔

حکایت: عُثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کا وضو

حضرتِ عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنۡہ نے ایک (1) بار ایک مقام پر پہنچ کر پانی منگوایا اور وضو کیا پھر مُسکرانے لگے اور فرمایا: جانتے ہو میں کیوں مسکرایا؟ پھر خود ہی اِس سُوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: میں نے دیکھا سرکارِ نامدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ نے وُضو فرمایا تھا اور وضو کے بعد مسکرائے تھے اور صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡھُمۡ سے پوچھا تھا: جانتے ہو میں کیوں مسکرایا؟ پھر پیارے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ نے خود ہی فرمایا: جب آدمی وُضو کرتا ہے تو چہرہ دھونے سے چِہرے کے اور ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور سر کا مَسح کرنے (یعنی گیلا ہاتھ پھیرنے) سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔(مُسندِاِمام احمد بن حنبل ج ا ص ۱۳۰ حدیث ۴۱۵ مُلخصاً)

وضو کے مکروہات:

{1} وُضو کیلئے ناپاک جگہ پر بیٹھنا {2} ناپاک جگہ وُضو کا پانی گرانا {3} وضو کرتے ہوئے لوٹے وغیرہ میں قَطرے ٹپکانا (منہ دھوتے وقت بھرے ہوئے چُلّو (ہاتھ کی مُٹھی) میں عُموماً چہرے سے پانی کے قطرے گرتے ہیں اس کا خیال رکھئے) {4} قِبلے کی طرف تھوک (spit) یا بلغم ڈالنا یا کُلّی کرنا {5} بے ضرورت دنیا کی بات کرنا {6} زِیادہ پانی خرچ کرنا {7} اتنا کم پانی خرچ کرنا کہ سنّت ادا نہ ہو (ٹونٹی نہ اتنی زِیادہ کھولیں کہ پانی ضرورت سے زیادہ گرے نہ اتنی کم کھولیں کہ سنّت بھی ادا نہ ہو بلکہ normal ہو) {8} منہ پر پانی مارنا (یعنی دور ہی سے پانی پھینک دینا) {9} منہ پر پانی ڈالتے وَقت پھونکنا (یعنی منہ سے ہوا باہر نکالنا) {10} ایک ہاتھ سے منہ دھونا {11} گلے کا مَسح کرنا {12} اُلٹے ہاتھ سے کُلّی کرنا یا ناک میں پانی چڑھانا {13} سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا {14} تین (3) بار پانی لے کر، تین (3) بار سر کا مَسح کرنا {15} دھوپ کے گرم پانی سے وُضو کرنا (اگر وُضو یا غُسل کر لیا تو ہو جائے گا مگر اس طرح وضو وغیرہ کرنا مکروہ ہے) {16} ہونٹ یا آنکھیں زور سے بند کرنا۔ اگر کوئی حصّہ سُوکھا رَہ گیا تو وُضو ہی نہ ہو گا۔ **وُضو کی ہر سنّت کو چھوڑنا مکروہ ہے اِسی طرح ہر مکروہ کام سے بچنا سنّت ہے۔** (بہارِ شریعت ج ا ص ۳۰۰۔۳۰۱)

مستعمل (یعنی استعمال شدہ) پانی:

اگر بے وُضو شخص کا **ہاتھ** یا **اُنگلی کا پَورا** (یعنی اُنگلی کے تین (3) حصّوں میں سے اوپر کا حصّہ) یا **ناخُن** یا **بدن کا کوئی ٹکڑا** جو وُضو میں دھویا جاتا ہو (بغیر دھوئے) جان بوجھ کر یا بھول کر دَہ دردَہ (225 square feet) سے کم پانی (مثلاً پانی سے بھری ہوئی بالٹی یا لوٹے وغیرہ) میں پڑ جائے تو پانی مُستَعمَل (یعنی استعمال) ہو گیا اور اب اس سے وُضو اور غسل نہیں کر سکتے۔ اِسی طرح جس پر غُسل فرض ہو اس کے جسم کا کوئی بے دُھلا ہوا حصّہ پانی سے چُھو جائے تو اُس پانی سے بھی وُضو اور غُسل نہیں کر سکتے {} ہاں اگر دُھلا ہاتھ یا دُھلے ہوئے بدن کا کوئی حصّہ اتنے پانی میں لگ جائے تو بھی اس سے وضو اور غسل کر سکتے ہیں۔ (بہارِ شریعت ج ا ص ۳۳۳ ملخصاً) مستعمل پانی پاک ہے، کپڑوں کو لگ جائے تو وہ بھی پاک رہیں گے۔ (6)

....

06 "وضو اور نماز کے بعض مسئلے"

حضرت عبدُاللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں:

جو شخص اچھی طرح طہارت (یعنی وضو وغیرہ) کرے پھر مسجد کو جائے تو جو قدم چلتا ہے، ہر قدم کے بدلے اللہ پاک نیکی لکھتا ہے اور درجہ بلند کرتا ہے اور گناہ مٹا دیتا ہے۔ (مسلم ص ۲۵۷ حدیث ۱۴۸۸)

حکایت: وضو سے گناہ جھڑتے ہوئے دیکھے

ایک مرتبہ امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جامِع مسجِد کوفہ کے وُضو خانے میں تشریف لے گئے تو ایک نوجوان کو وُضو کرتے ہوئے دیکھا، اُس سے وضو (میں استعمال شدہ پانی) کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے

---

(6) **جواب دیجئے:**

س ۱) وضو کے آٹھ (8) مکروہات بتائیں؟

س ۲) مستعمل پانی کسے کہتے ہیں؟ کیا اس سے وضو ہو سکتا ہے؟

ارشاد فرمایا: اے بیٹے! ماں باپ کی نافرمانی سے توبہ کرلے۔ اُس نے فوراً عرض کی: میں نے توبہ کی۔ ایک اور شخص کے وُضو (میں اِستِعمال ہونے والے پانی) کے قطرے ٹپکتے دیکھے، آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے اُس شخص سے ارشاد فرمایا: اے میرے بھائی! تو فلاں (مثلاً گالی دینے کے) گناہ سے توبہ کرلے۔ اس نے عرض کی: میں نے توبہ کی۔ ایک اور شخص کے وُضو کے قطرات ٹپکتے دیکھے تو اسے فرمایا: شراب پینے اور گانے باجے سننے سے توبہ کر لے۔ اس نے عرض کی: میں نے توبہ کی۔ امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه اللہ پاک کے بہت بڑے ولی اور بہت بڑے عالم تھے، اُن کو چھپی ہوئی باتیں نظر آجاتیں لہٰذا آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے اللہ پاک سے یہ چیزیں نظر نہ آنے کی کی دُعا مانگی تاکہ لوگوں کے گناہ اُن کے سامنے نہ آجائیں: اللہ پاک نے دُعا قبول فرمالی جس سے آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو وُضو کرنے والوں کے گناہ جھڑتے ہوئے نظر آنا بند ہوگئے۔ (اَلْمِيزانُ الْكُبرىٰ ج ۱، ص ۱۳۰ مُلخصاً)

{1} وضو اور نماز میں ہنسنے کے مسائل:

(۱) رُکوع و سُجُود والی نماز میں بالغ (grown-up)[7] نے قَہقَہہ لگادیا (laugh out loud) یعنی اتنی آواز سے ہنسا کہ آس پاس والوں نے سنا تو وُضو بھی ٹوٹ گیا اور نماز بھی ٹوٹ گئی **(۲)** اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ صِرف خود سنا تو نماز ٹوٹ گئی وُضو باقی ہے **(۳)** مُسکرانے سے نہ نماز ٹوٹے گی اور نہ وُضو ٹوٹے گا۔ مُسکرانے میں آواز بالکل نہیں ہوتی صرف دانت ظاہِر ہوتے ہیں (مَراقِی الفَلاح ص ۶۴) **(۴)** بالغ نے نمازِ جنازہ میں قَہقَہہ لگایا تو نماز ٹوٹ گئی وُضو باقی ہے۔ (اَیْضاً) **(۵)** نماز کے علاوہ قہقہہ لگانے سے وُضو نہیں ٹوٹتا مگر دوبارہ کرلینا مُستحب (بہتر) ہے۔ (مَراقِی الفَلاح ص ۶۰) **(۶)** ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم نے کبھی بھی قَہقَہہ نہیں لگایا لہٰذا ہمیں بھی کوشش کرنی چاہیے کہ ہم بھی زور زور سے نہ ہنسیں۔ فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم: **اَلْقَهْقَهَةُ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَالتَّبَسُّمُ**

---

(7) اس کی وضاحت (explanation) سبق نمبر 49 اور 50 میں ہے، جو والدین اپنے بچوں کو خود سمجھائیں۔

www.farzuloom.net

مِنَ اللہِ تَعالٰی یعنی قَہقَہہ شیطان کی طرف سے ہے اور مُسکرانا اللہ پاک کی طرف سے ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الصَّغِیر لِلطَّبَرانِیّ ج۲ص۱۰۴)

{2} وضو کرنے کے بعد کپڑے بدلنا:

عوام میں مشہور ہے کہ گُھٹنا یا ستر (یعنی پردے کی جگہ) کُھلنے یا اپنا یا پرایا سَتْر دیکھنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے یہ بالکل غَلَط ہے۔ہاں! وُضو کے آداب سے ہے کہ ناف (پیٹ کے سوراخ) سے لے کر دونوں گُھٹنوں (knees) سَمیت (یعنی مکمل گھٹنوں کے ساتھ) سب سَتْر چُھپا ہو بلکہ اِستِنجا (پیشاب وغیرہ) کے بعد (پانی استعمال کر کہ) فوراً ہی (washroom میں ہی جسم) چُھپالینا چاہئے کہ بغیر ضَرورت سَتْر (یعنی چھپانے والی جگہوں کو) کُھلا رکھنا منع اور دوسروں کے سامنے سَتْر کھولنا حرام ہے۔(بہارِ شریعت ج۱ص۳۰۹)

{3} کیا غُسل کرنے کے بعد بھی وضو کرنا ہو گا؟

غُسل کے لیے جو وُضو کیا تھا وُہی کافی ہے خواہ لباس اتار کر نہایا ہو۔اب غُسل کے بعد دوبارہ وُضو کرنا ضَروری نہیں بلکہ اگر وُضو نہ بھی کیا ہو تو غُسل کر لینے سے اَعضائے وُضو (یعنی body کے وہ حصّے، جنہیں وضو میں دھویا جاتا ہے) پر بھی پانی بہ جاتا ہے لہٰذا وُضو بھی ہو گیا۔

{4} قے (vomit) سے وضو کب ٹوٹتا ہے؟

منہ بھر قے کھانے، پانی یا پیلے رنگ کے کڑوے پانی کی ہو تو وُضو توڑ دیتی ہے۔جو قے تَکَلُّف (یعنی کوشش) کے بِغیر نہ روکی جا سکے اسے منہ بھر کہتے ہیں۔منہ بھر قے پیشاب کی طرح ناپاک ہوتی ہے اسکے چھینٹوں (splashes) سے اپنے کپڑے اور بدن کو بچانا ضَروری ہے۔(ماخوذ از بہارِ شریعت ج۱ص۳۹۰،۳۰۶ وغیرہ)

(8) ....

(8) **جواب دیجئے:**

س۱) رکوع اور سجدے والی نماز میں ہنسا کیسا؟

07 "وضو وغیرہ میں اسراف"

حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے:

وُضُو میں بَہُت سا پانی بہانے میں کچھ خیر (بھلائی) نہیں اور وہ کام شیطان کی طرف سے ہے۔

(کَنْزُالعُمّال ج۹ ص۱۴۴ حدیث ۲۶۲۵۵)

حکایت: نَہر (canal) پر بھی اسراف

اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حضرتِ سَعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پاس سے گزرے تو وہ وضو کر رہے تھے۔ ارشاد فرمایا: یہ اِسراف کیسا؟ عرض کی: کیا وُضو میں بھی اِسراف ہوتا ہے؟ فرمایا: ہاں اگرچہ تم جاری نَہر (canal with streamflow) پر (وضو کر رہے) ہو۔ (سُنَنِ اِبن ماجہ، ج۱، ص۲۵۴ حدیث ۴۲۵)

اسراف:

{1} آج تک جتنا بھی ناجائز اِسراف کیا ہے، اُس سے توبہ کر کے آئندہ (next time) بچنے کی بھرپور کوشش شروع کیجئے۔

{2} غور و فکر (یعنی سوچ) کر کے کوئی ایسی صورت بنالیں کہ وُضو اور غسل بھی سنّت کے مطابِق ہو اور پانی بھی کم سے کم خرچ ہو۔

{3} وُضو کرتے وقت نل (tap) احتیاط سے کھولئے، دَورانِ وُضو مُمکن ہو تو ایک ہاتھ نل پر رکھئے اور ضَرورت پوری ہونے پر بار بار نل بند کرتے رہئے۔

{4} مِسواک، کُلّی، غَرغَرہ (gargle)، ناک کی صفائی، داڑھی اور ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال اور مسح کرتے (یعنی گیلا ہاتھ پھیرتے) وقت ایک بھی قطرہ (drop) نہ ٹپکتا ہو یوں اچّھی طرح نل بند کرنے کی عادت بنائیے۔

{5} بالخصوص سردیوں میں وُضو یا غسل کرنے نیز برتن اور کپڑے وغیرہ دھونے کیلئے گرم پانی کے حُصُول کی

س۲) vomiting سے وضو کب ٹوٹتا ہے؟

www.farzuloom.net

خاطِر نل کھول کر پائپ میں جمع ٹھنڈا پانی یوں ہی پھینک دینے کے بجائے کسی برتن میں پہلے نکال لینے کی ترکیب بنایئے۔

{6} ہاتھ یا منہ دھونے کیلئے صابون کا جھاگ بنانے میں بھی پانی احتیاط سے خرچ کیجئے۔ مَثَلاً ہاتھ دھونے کیلئے چُلّو میں (یعنی ہاتھ کو کھول کر پیالا بنا کر) پانی کے تھوڑے قطرے ڈال کر (نل بند کر کے) صابون لیکر جھاگ بنایا جاسکتا ہے اگر پہلے سے صابون ہاتھ میں لے کر پانی ڈالیں گے تو پانی زِیادہ خرچ ہو سکتا ہے۔

{7} اکثر مسجدوں، گھروں، دفتروں، دوکانوں وغیرہ میں بغیر کسی ضرورت کے دن رات بتّیاں جلتی A.C اور پنکھے چلتے رہتے ہیں، ضَرورت پوری ہو جانے کے بعد بتّیاں (lights)، پنکھے اور A.C. اور کمپیوٹر وغیرہ بند کر دینے کی عادت بنایئے، ہم سبھی کو آخرت کے حساب سے ڈرنا اور ہر معامَلے میں اِسراف (یعنی ناجائز خرچ) سے بچتے رہنا چاہئے۔

{8} نل سے قطرے ٹپکتے رہتے ہوں تو فوراً اِسکا حل نکالئے ورنہ پانی ضائع (waste) ہوتا رہے گا۔

{9} صرف دو (2) صورتوں میں اِسراف ناجائز و گناہ ہوتا ہے ایک (1^{st}) یہ کہ کسی گناہ میں صَرف و استعمال کریں، دوسرے (2^{nd}) بیکار محض (یعنی فضول) مال ضائع کریں۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۱ جزب ص ۹۴۰ تا ۹۴۲)[9]

....

08 (a) "وضو میں ہونے والی بعض غلطیاں"

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

جو شخص اچھی طرح وُضو کرے، پھر نماز کے لیے کھڑا ہو، اس کے رُکُوع، سجدے اور قراءت کو مکمل

---

(9) **جواب دیجئے:**

س ۱) وضو میں کس کس جگہ ٹونٹی بند کرنی چاہیے؟

کرے تو نماز دعا کرتی ہے، اللہ پاک تیری حِفاظت کرے جس طرح تو نے میری حفاظت کی۔ پھر اس نماز کو آسمان کی طرف لے جایا جاتا ہے اور اس کے لیے چمک اور نور ہوتا ہے۔ تو اُس (نماز) کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں یہاں تک کہ اُسے اللہ پاک کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور وہ نماز اُس نمازی کی شفاعت (یعنی سفارش) کرتی ہے۔ (کنز العُمّال ج۷، ص۱۲۹، حدیث ۱۹۰۴۹ مُلخصاً)

حکایت: سردی میں وضو

حضرتِ عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے اپنے ایک غلام سے وُضو کے لیے پانی مانگا (پہلے ایک انسان دوسرے کا مالک بن جاتا تھا، مالک کو جو ملا وہ غلام ہوا، آج کل غلام نہیں ہوتے)۔ سردی کی رات میں باہر جانا چاہتے تھے غلام کہتے ہیں: میں پانی لایا، انہوں نے منہ ہاتھ دھوئے تو میں نے کہا: رات تو بَہُت ٹھنڈی ہے۔ اس پر فرمایا کہ: میں نے اللہ پاک کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے سنا ہے کہ: جو بندہ مکمل وضو کرتا ہے اللہ پاک اُس کے اگلے پچھلے گناہ مُعاف فرمادیتا ہے۔ (مسندِ بزار ج۲ ص۷۵ حدیث ۴۲۲، بہارِ شریعت ج۱ ص۲۸۵ مُلخصاً)

غلط اور صحیح طریقے::

(1) غلط طریقہ: وضو خانے پر بیٹھتے ہی نَل کھول دینا۔

صحیح طریقہ: نیّت کرنے، دعائیں وغیرہ پڑھنے اور آستینیں (sleeves) اوپر کرنے کے بعد نَل کھولتے ہی وضو شروع کرلینا کہ ایک قطرہ پانی (drop) بھی ضائع (waste) نہ ہو۔

(2) غلط طریقہ: مُٹھی بند کرکہ صرف سامنے کے دانتوں میں ایک (1) مرتبہ مسواک کرنا۔

صحیح طریقہ: مسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لینا کہ چھوٹی انگلی اسکے نیچے، بیچ کی تین (3) انگلیاں اوپر اور انگوٹھا سرے پر (یعنی اوپر کی طرف) ہو۔ کم از کم تین (3) تین بار سیدھی طرف، اُلٹی طرف اُوپر نیچے کے دانتوں میں مِسواک کرنا۔ (عورتیں اگر مسواک نہ کریں تو کوئی گناہ نہیں۔ ان کے دانت مردوں کے دانتوں سے کمزور ہوتے ہیں)۔

(3) غلط طریقہ: اُلٹے ہاتھ سے اِس طرح کُلّیاں کرنا کہ بیچ میں نَل بند نہ کرنا اور جلدی جلدی تھوڑا سا پانی

www.farzuloom.net

منہ میں لے کر باہر نکال دینا۔

صحیح طریقہ: سیدھے ہاتھ کے تین(3) چلّو(یعنی ہاتھ کو کھول کر پیالا بنا کر) پانی سے (ہر بار نل بند کر کے) اس طرح تین(3) کلّیاں کرنا کہ ہر بار مُنہ کے ہر حصّے پر(حلق کے ابتدائی کَنارے یعنی edge تک) پانی بہ جائے، اگر روزہ نہ ہو تو غَرغَرہ(gargle) بھی کرنا۔

(4) غلط طریقہ: ناک صاف کرنے کے لیے پورے پورے چلو پانی لینا یا پانی لیتے وقت بیچ میں نَل بند نہ کرنا یا جلدی جلدی صرف ناک کی نوک پر پانی لگانا۔

صحیح طریقہ: سیدھے ہی ہاتھ کے تین(3) چلّو(اب ہر بار آدھا چلّو پانی کافی ہے) سے(ہر بار نل بند کر کے) تین(3) بار ناک میں نرم گوشت تک پانی چڑھانا اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ(یعنی اوپر) تک پانی پہنچانا، اب(نل بند کر کے) چھوٹی اُنگلی ناک کے سُوراخوں میں ڈال کر اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

(5) غلط طریقہ: ایک مرتبہ اس طرح منہ دھونا کہ پانی منہ پر ڈالنا اور پیشانی(forehead) کے اوپر کے حصّے میں صرف گیلے ہاتھ(soaked in water) پھیرنا۔

صحیح طریقہ: تین بار(3) سارا چہرہ اِس طرح دھونا کہ جہاں سے عادَتاً(عموماً) سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لیکر ٹھوڑی(chin) کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو(earlobe) سے دوسرے کان کی لَو تک ہر جگہ کم از کم دو(2) قطرے پانی(ہر مرتبہ) بہ جائے۔

(6) غلط طریقہ: جلدی سے ہاتھ دھونا کہ پہنچے(یعنی کلائیاں) اور کہنیاں مکمل صحیح طرح نہ دھلیں اور جلدی کی وجہ سے ٹوٹی کے نیچے اتنی دیر ہاتھ نہ رکھا کہ جتنی دیر میں تین(3) مرتبہ ہاتھ دُھل جائیں یا کہنیوں(elbows) کو ٹوٹی کے نیچے نہ رکھنا اور صرف گیلے ہاتھ کہنیوں پر پھیرنا۔

صحیح طریقہ: پہلے سیدھا ہاتھ اُنگلیوں کے سرے سے دھونا شروع کر کے کہنیوں(elbows) سمیت(یعنی مکمل کہنیوں کے ساتھ) بلکہ آدھے بازو(arm) تک تین(3) بار دھونا۔ اِسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھونا(ٹوٹی کے نیچے اتنی دیر ہاتھ رکھا کہ جتنی دیر میں تین مرتبہ دُھل جائے، تو اس سے بھی تین مرتبہ دھونے کی سنّت ادا ہو جائے گی(غسل کا طریقہ ص ۱۱ ماخوذاً))۔

www.farzuloom.net

(7)**غلط طریقہ:** ہاتھ دھونے کے باوجود چلّو میں پانی لیکر پہنچے سے تین(3) بار چھوڑنا کہ کہنی (elbow) تک بہتا چلا جائے۔

صحیح طریقہ: ہاتھ دھونے کے فوراً بعد، جسم کے کسی حصّے کو ہاتھ لگائے(touch کیے) بغیر سر کا مسح کرنا(یعنی گیلا ہاتھ پھیرنا)۔

نوٹ: وضو میں ہونے والی جن غلطیوں کو بتایا گیا ہے،وہ ساری ایسی نہیں کہ ان غلطیوں کے ساتھ وضو ہی نہ ہوں یا ایسی غلطی کی عادت بنا لینے سے وہ گناہ گار ہو۔البتہ ان غلطیوں میں اس قسم کی غلطیاں بھی شامل ہیں۔(10)

....

08(b) "وضو میں ہونے والی بعض غلطیاں"

حدیثِ پاک میں ہے:

جس نے اچّھی طرح وُضو کیا اور پھر آسمان کی طرف نگاہ(یعنی نظر) اُٹھائی اور کَلِمۂ شہادت پڑھا اُس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے اندر داخِل ہو۔

(سُنَنِ دارمی ج ۱ ص ۱۹۶ حدیث ۷۱۶)

حکایت: **جب نماز کا وقت آتا**

حضرت حاتِم اَصَم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا گیا کہ آپ نماز کس طرح پڑھتے ہیں؟ تو فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو میں پورا وضو کرتا ہوں، پھر نماز کی جگہ آ کر بیٹھ جاتا ہوں، پھر نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہوں اور کعبۂ شریف کو اَبرووں (eyebrows) کے سامنے اور پُل صراط کو قدموں کے نیچے خیال کرتا ہوں (پُل صراط جو کہ

---

(10) **جواب دیجئے:**

س ۱) وضو کی کچھ ایسی غلطیاں بتائیں کہ جن سے وضو نہیں ہوتا؟

جہنّم پر بنا ہوا پُل (bridge) ہے کہ جس پر سے سب کو گزرنا ہے۔ نیک گزر کر جنّت میں چلے جائیں گے اور جن سے اللہ پاک ناراض ہو گا وہ سب اس سے نیچے گر کر جہنّم میں چلے جائیں گے)۔ اسی طرح جنّت کو سیدھے ہاتھ کی طرف اور جہنَّم کو الٹے ہاتھ کی طرف، مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کو اپنے پیچھے خیال کرتا ہوں اور اس نماز کو اپنی آخری نماز سمجھتا ہوں۔ پھر اللہ پاک کی رحمت کی اُمید اور اللہ پاک کے عذاب کے خوف کا خیال کر کہ تکبیر تحریمہ (یعنی "اَللّٰہُ اَکْبَر") کہتا ہوں، قراٰنِ کریم ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا ہوں۔ نرمی اور عاجزی کے ساتھ رُکوع اور سجدہ کرتا ہوں۔ اللہ پاک ہی کے لیے نماز پڑھنے کی مکمل کوشش کرتا ہوں پھر بھی یہی ڈر ہوتا ہے کہ نہ جانے میری نماز قبول ہوئی ہو گی یا نہیں! (احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۰۶)

غلط اور صحیح طریقے::

(1) غلط طریقہ: ٹونٹی سے ہاتھ گیلے کرنے کے بعد، بغیر ٹونٹی بند کیے سر کا اس طرح مسح کرنا (یعنی گیلا ہاتھ پھیرنا) کہ پہلے انگلیاں چومنا پھر صرف اُنگلیوں کی نوک، سر کے بیچ پر لگانا اور ہتھیلیوں (palms) کے کنارے (sides)، کان کے اوپر سے گزارنا یا ہاتھ کے سامنے والے حصّے (front) سے گردن کا مسح کرنا۔

صحیح طریقہ: ٹوپی وغیرہ اتارنے کے بعد ہاتھ گیلے کر کہ (نل بند کرنے کے بعد ہاتھوں کو جسم کے کسی حصّے پر لگائے بغیر) سر کا مسح اِس طرح کرنا کہ دونوں اَنگوٹھوں اور کلمے کی اُنگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین (3) اُنگلیوں کے سِرے ایک دوسرے سے مِلانا اور پیشانی (forehead) کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گُدّی (گردن کی back) تک اِس طرح لے جانا کہ ہتھیلیاں (palms) سَر سے الگ رہیں، پھر گدّی سے ہتھیلیاں کھینچتے ہوئے پیشانی تک لانا پھر کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کے اندر کا اور اَنگوٹھوں سے کانوں کے باہر کا مَسح کرنا اور چُھنگلیاں (یعنی چھوٹی انگلیاں) کانوں کے سُوراخوں میں ڈالنا اور اُنگلیوں کے پچھلے حصّے (back) سے گردن کے پچھلے حصّے کا مَسح کرنا۔

(2) غلط طریقہ: گلے کا اور دھلے ہوئے ہاتھوں کی کہنیوں (elbows) اور کلائیوں کا مَسح کرنا۔

صحیح طریقہ: سر کے مسح کے بعد پیر دھونا، گلے وغیرہ کا مسح نہ کرنا۔

(3)غلط طریقہ: جلدی سے پاؤں دھونا کہ ٹخنوں (ankles) مکمل صحیح طرح نہ دھلیں اور جلدی کی وجہ سے ٹوٹی کے نیچے اتنی دیر پاؤں نہ رکھا کہ جتنی دیر میں تین (3) مرتبہ دُھل جائیں۔

صحیح طریقہ: اب پہلے سیدھا پھر اُلٹا پاؤں اُنگلیوں سے شُروع کرکے ٹخنوں (ankles) کے اوپر تک بلکہ آدھی پِنڈلی (shin) تک تین (3) تین بار دھونا (ٹوٹی کے نیچے اتنی دیر پاؤں رکھا کہ جتنی دیر میں تین (3) مرتبہ دُھل جائیں، تو اِس سے بھی تین (3) مرتبہ دھونے کی سنّت ادا ہو جائے گی) (غسل کا طریقہ ص ۱۱ ماخوذاً)

(4)غلط طریقہ: کھلی ہوئی ٹوٹی کے نیچے، پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔

صحیح طریقہ: پاؤں دھونے کے بعد، ٹوٹی بند کرکے پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔

(5)غلط طریقہ: وضو کے بعد آسمان کی طرف اُنگلی اُٹھا کر کلمہ شھادت پڑھنا۔

صحیح طریقہ: وضو کے بعد یہ دعا پڑھنا: **اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ** اور آسمان کی طرف منہ کرکے کلمہ شھادت پڑھنا۔

نوٹ: وضو میں ہونے والی جن غلطیاں کو بتایا گیا ہے، وہ ساری ایسی نہیں کہ ان غلطیوں کے ساتھ وضو ہی نہ ہوں یا ایسی غلطی کی عادت بنا لینے سے وہ گناہ گار ہو۔ البتہ ان غلطیوں میں اس قسم کی غلطیاں بھی شامل ہیں۔[11]

....

09 "غسل کا طریقہ"

احادیث مبارکہ:

(1) فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس میں کوئی جنبی (یعنی ایسا شخص جس پر غسل کرنا فرض ہو) موجود ہو۔ (ابو داود، کتاب الطہارۃ، ۱/۱۰۹، حدیث: ۲۲۷ ملتقطاً)

---

(11) **جوابِ دیجئے:**

س۱) وضو کی کچھ ایسی غلطیاں بتائیں کہ جن سے وضو نہیں ہوتا؟

(2) ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے فرض غسل کرتے ہوئے ایک (1) بال کے برابر جسم کا کوئی حصّہ نہ دھویا اسے آگ کا عذاب دیا جائے گا۔ (ابوداود، کتاب الطہارۃ، ۱/۱۱۷، حدیث: ۲۴۹)

حکایت: انتقال سے پہلے غسل فرمایا

اللہ پاک کے نبی، حضرتِ سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام جنّوں سے بیت المقدس بنوا رہے تھے ("بَیْتُ الْمُقَدَّس" فلسطین میں موجود "مسجدِ اقصیٰ" ہے کہ جس طرف منہ کرکے پہلے نماز پڑھی جاتی تھی مگر اب قیامت تک کعبہ شریف کی طرف ہی نماز پڑھی جائے گی) اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا انداز یہ تھا کہ خود کھڑے ہو کر کام لیتے تھے، اگر آپ وہاں نہ ہوتے تو بنانے والے غلطیاں کرتے تھے۔ اللہ پاک کے دیے ہوئے علم سے آپ کو پتا چل گیا کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے انتقال کا وقت آگیا ہے اور ابھی ایک (1) سال کا کام باقی تھا۔ آپ نے غسل فرمایا، نئے کپڑے پہنے، خوشبو لگائی اور عصا (stick) کے ساتھ کھڑے ہوگئے اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا انتقال ہوگیا۔ جنّ یہ دیکھ رہے تھے کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کھڑے ہیں تو وہ کام کرتے رہے۔ پہلے تو جنّوں کو رات میں چھٹی مل بھی جاتی تھی مگر اب دن رات کام کرنا پڑ رہا تھا (کیونکہ ان کے سامنے یہ تھا کہ آج کل، دن رات حضرت سلمان عَلَیْہِ السَّلَام عبادت فرمارہے ہیں تو وہ جب تک مسجد میں ہیں، ہمیں کام کرنا ہے) اور ایک (1) سال تک یہ کام کرتے رہے۔ **یادرہے! انبیاء کرام** عَلَیْہِمُ السَّلَام کے جسم، انتقال کے بعد بھی ویسے ہی رہتے ہیں جیسے اُن کی زندگی میں ہوتے ہیں، اُن کے برکت والے جسموں میں کوئی فرق نہیں آتا۔ سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا جسمِ مُبارک بھی اسی طرح رہا۔ جب کام پورا ہوگیا تو اللہ پاک کی طرف سے دیمک (termites) کو حکم ہوا، اس نے آپ کے عصا (stick) کو کھانا شروع کیا، جب آپ کی لاٹھی (stick) کمزور (weak) ہوگئی تو آپ نیچے تشریف لائے۔ اب جنّوں کو پتا چلا کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام انتقال فرما چکے ہیں۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت ص ۵۲۹ ماخوذاً)

غسل کے فرائض:

نہانے کے دوران ان تین (3) چیزوں کا کرنا ضروری ہے، ورنہ غسل نہیں ہوگا۔

01	کُلّی کرنا	02	ناک میں پانی چڑھانا	03	تمام بدن پر پانی بہانا

کُلّی کرنے کا طریقہ:

سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر منہ میں ڈالئے اور اچّھی طرح منہ کے اوپر، نیچے، سیدھی طرف اور اُلٹی طرف گھما کر حَلْق (throat) کے شروع تک پانی پہنچا کر پھینک دیجئے۔ یہ کام تین (3) مرتبہ کیجئے، تاکہ منہ کے اندر کا ہر حصّہ حَلْق تک اچّھی طرح دُھل جائے اور دانتوں میں جو چیز پھنسی ہو نکل جائے۔ روزہ نہ ہو تو غرغرہ (gargle) بھی کیجئے۔

ناک میں پانی چڑھانے کا طریقہ:

غُسل میں ناک کے اندر کا نرم حصّہ سخت ہڈّی تک دھونا ضروری ہے، اِس کے لئے سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر ناک کے قریب لائیے اور آہستہ سے پانی سونگھ کر ناک کی نرم ہڈّی تک پانی چڑھائیے۔ یہ کام تین (3) مرتبہ کیجئے، تاکہ ناک اچّھی طرح دُھل جائے اور رینٹھ (میل) وغیرہ سب نکل جائے۔ ناک کے بال دُھلنا بھی ضروری ہے۔ **یاد رہے!** اگر ناک میں میل جما ہوا ہو تو اُسے نکال کر پانی چڑھانا لازم ہے۔ روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ (یعنی اوپر) تک پانی چڑھائیں۔

تمام بدن پر پانی بہانے کا طریقہ:

سَر کے بالوں سے پاؤں کے تلووں تک (یعنی پورے) جسم کے ہر (ظاہری) حصّے، کھال اور ہر بال پر پانی بہانا ضروری ہے (آنکھ کے اندر پانی نہیں ڈالیں گے)۔ سردی کا موسم ہو تو پہلے پانی مَل لیجئے، پھر پانی بہایئے، تاکہ جسم کا کوئی حصّہ خشک (dry) نہ رہ جائے۔ **یاد رہے!** بال برابر بھی جسم کا کوئی حصّہ دھلنے سے رہ گیا تو غسل نہیں ہو گا۔

بالخصوص یہ احتیاطیں ضرور کیجئے:

{} کانوں کے پیچھے کے بال ہٹا کر، ٹھوڑی (chin) اور گلے کا جوڑ اُٹھا کر، پیٹ کی بلٹیں اُٹھا کر اور ہاتھوں کو اُٹھا کر بغلیں (کندھوں کے نیچے armpit) دھویئے {} ناف (پیٹ کے سوراخ) میں بھی پانی ڈالئے {} جسم کا ہر بال جڑ سے نوک تک دھویئے {} بھنوؤں (fry آنکھ کے اوپر کے بال)، مُونچھوں، داڑھی اور کان کا ہر حصّہ اچّھی طرح

دھوئیے {} مَرد سر کے بال کھول کر جڑ سے نوک تک پانی بہائے (ماخوذ از غسل کا طریقہ، ص ۳ تا ۶) {} لمبے ناخنوں میں میل نہ ہو تو وضو و غسل کرتے ہوئے ان کے نیچے پانی بہانا ضروری ہے (فتح القدیر جلد ۱، ص ۱۳)، اگر ناخن لمبے ہونے کی وجہ سے ان کے نیچے پانی نہ بہا تو وضو نہیں ہو گا البتہ ناخنوں میں میل ہو تو میل ہٹانا ضروری نہیں، میل کے اوپر سے پانی بہہ جائے (چلا جائے)، تب بھی وضو و غسل ہو جائے گا۔ (فتاوی رضویہ، ج ۱، حصہ ب، ص ۵۹۸، ۶۰۲ مع بہار شریعت، ج ۱، ص ۲۹۰ ماخوذاً)

بچیوں اور اسلامی بہنوں کیلئے غسل کی چند مزید احتیاطیں

{} اگر اسلامی بہن کے سر کے بال گُندھے (یعنی آپس میں بندھے) ہوئے ہوں تو صِرف جڑ (root) تر کر لینا (یعنی پانی ڈالنا) ضَروری ہے کھولنا ضَروری نہیں۔ ہاں اگر چوٹی (plait) اتنی سخت گُندھی ہوئی ہو کہ بے کھولے جڑیں (roots) تر نہ ہوں گی (یعنی پانی نہ جائے گا) تو کھولنا ضَروری ہے {} اگر کانوں میں بالی (earring) یا ناک میں نَتھ کا چھَید (سُوراخ hole) ہو اور وہ بند نہ ہو تو اس میں پانی بہانا فرض ہے۔ وُضو میں صِرف ناک کے نَتھ کے چھَید (hole) میں اور غسل میں اگر کان اور ناک دونوں میں چھَید (holes) ہوں تو دونوں میں پانی بہائیے {} اگر نَیل پالِش ناخنوں پر لگی ہوئی ہے تو اس کا بھی چھڑانا فرض ہے ورنہ وُضو و غسل نہیں ہو گا، ہاں مہندی کے رنگ لگا سکتے ہیں۔ **یاد رہے!** اب بعض مہندیاں ایسی ہوتی ہیں کہ ان کا جرم (body) یا تہ (lair) باقی رہتی ہے، اُس ختم کرنا ضروری ہے (مزید نکات پڑھنے کے لیے اسلامی بہنوں کی نماز ص ۵۲-۵۴ پڑھ لیں)۔ (12)

....

10 ”غسل میں پانی استعمال کرنے کی احتیاطیں“

---

(12) **جواب دیجئے:**

س ۱) غسل میں کتنے فرض ہیں؟

س ۲) غسل کی احتیاطیں بتائیں۔

www.farzuloom.net

حدیث مبارک:

اُمُّ المُؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں کہ: نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غُسل کے بعد وُضو نہیں فرماتے تھے۔ (جامع الترمذي، أبواب الطھارة، باب ماجاء في الوضوء بعد الغسل، الحدیث:۱۰۷، ج۱، ص۱۶۱)

حکایت: غسل کے بعد دعا کی

اللہ پاک کے نبی، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے آپ کے ساتھ رہنے والے حواریوں (disciples) نے عرض کیا کہ اگر ہمارے لیے آسمان سے کھانے کا دستر خوان آئے تو ہم اس سے برکت حاصل کریں اور ہمارا ایمان (faith) ویقین پکا ہو جائے گا۔ ہم اللہ پاک کی قدرت اور طاقت کی نشانی اور ثبوت (evidence) دیکھ لیں (یعنی ہمیں اللہ پاک کی قدرت میں شک (doubt) نہیں ہے بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا ایمان اور مضبوط (strong) ہو جائے)۔ حواریوں کی اِس گزارش پر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے انہیں تیس (30) روزے رکھنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ جب تم یہ روزے رکھ لوگے تو پھر تم لوگ اللہ پاک سے جو دعا کروگے، وہ قبول ہوگی۔ انہوں نے روزے رکھ لیے۔ اُس وقت حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے غسل فرمایا، موٹا لباس پہنا، دو (2) رکعت نماز ادا کی اور سرِ مبارک جھکایا اور رو کر یہ دعا کی (خازن، المائدۃ، تحت الآیۃ:۱۱۲، ۱/۵۳۹ ملخصاً): اے اللہ! اے ہمارے ربّ! ہم پر آسمان سے ایک دستر خوان اُتار دے جو ہمارے لئے اور ہمارے بعد میں آنے والوں کے لئے عید اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو جائے اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (پ۷، سورۃ المائدہ، آیت ۱۱۴) (ترجمہ کنز العرفان) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا کے بعد اللہ پاک نے فرمایا کہ میں وہ دستر خوان اتارتا ہوں لیکن اس کے نازل ہونے کے بعد جو کفر (یعنی اسلام کا انکار) کرے گا تو بیشک میں اُسے وہ عذاب دوں گا کہ سارے جہان میں کسی کو نہ دوں گا۔ اب آسمان سے کھانا اُترا، اس کے بعد جنہوں نے کفر کیا، تو اُن کی صورتیں بدل گئیں اور وہ خنزیر (pigs) بنا دیئے گئے اور تین روز میں سب مر گئے۔ (صراط الجنان ج۳، ص۵۳ تا ۵۶ ملخصاً)

{} بہتے پانی میں غُسل کا طریقہ:

اگر بہتے پانی (مثلاً نَل یا شاور کے نیچے) غسل کیا اور اتنی دیر تک نہایا کہ جتنی دیر میں تین (3) مرتبہ سارا جسم دھل جائے، تو اِس سے بھی تین (3) مرتبہ دھونے کی، ترتیب کی اور وُضو کی یہ سب سنّتیں ادا ہو جائیں گئیں۔ اس کی بھی ضَرورت نہیں کہ جسم کو تین (3) بار حَرَکت دی جائے (یعنی جسم کو ہلانے کی بھی ضرورت نہیں)۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۲۰ مع فتاویٰ اہلسنّت ماخوذاً) **یاد رہے!** جسم کے کسی حصّے کو دھونے کے یہ معنیٰ ہیں کہ اُس حصّے کی ہر جگہ پر کم از کم دو (2) قطرے پانی بہ جائے۔ صرف بھیگ جانے یا پانی کو تیل کی طرح مل لینے یا ایک (1) قَطرہ گزر جانے کو دھونا نہیں کہیں گے نہ اِس طرح وُضو یا غسل ادا ہو گا۔ (فتاوٰی رضویہ مُخرَّجہ ج ۱ ص ۲۱۸، بہارِ شریعت ج ۱ ص ۲۸۸) **مزید یہ بھی یاد رہے کہ!** اس طرح غسل کرنے میں بھی کُلّی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا ہو گا۔

{} فَوّارے اور W.C. کا رُخ:

اگر آپ کے غسل خانے (bathroom) میں فَوّارہ (shower) ہو تو اسے اچھّی طرح دیکھ لیجئے کہ اُس کی طرف مُنہ کرکے بغیر لباس نہانے میں مُنہ یا پیٹھ (back) قبلے شریف کی طرف تو نہیں ہو رہی۔ استنجا خانے (toilet) کو بھی چیک کر لیں۔ قبلے کی طرف منہ یا پیٹھ (back) ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مکمل قبلہ رُخ (net Qibla direction) سے پینتالیس ڈگری (45 degree) تک ہونا ہے۔

مہربانی فرما کر اپنے گھر وغیرہ کے ڈبلیو۔ سی اور فَوّارے (w.c and shower) کا رُخ اگر غَلَط ہو تو اس کی اِصلاح (reform) فرمالیجئے۔ **زِیادہ احتیاط** اِس میں ہے کہ w.c قبلے سے 90 degree پر یعنی نَماز پڑھنے میں سلام پھیرتے وقت منہ جس طرح کندھے (shoulder) کی طرف کرتے ہیں، اس رُخ (direction) پر بنالیں۔

www.farzuloom.net

11 ”بے وضو اور بے غسل کو قرآنِ پاک پڑھنے یا چھونے کے مسائل“

فرمانِ آخری نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

جو جمعہ کو آئے اسے چاہیے کہ نہالے۔(صحیح البخاري، کتاب الجمعة، الحديث:۸۹۴، ج۱، ص۳۰۹)

حکایت: غسل کر کے حج کے لیے تشریف لے گئے

ہجرت کے دسویں سال (یعنی ۱۰ ہجری) کو ہمارے پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے حج فرمایا۔ اس حج کو "حِجَّةُ الْوَدَاع" کہتے ہیں۔ یہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا آخری حج تھا اور ہجرت کے بعد یہی آپ کا پہلا حج تھا۔ ذوقعدہ ۱۰ھ (یعنی حج جس مہینے میں ہوتا ہے، اُس سے پہلے والے (previous) مہینے) میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے حج کے لئے جانے کا اعلان فرمایا۔

حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ذوقعدہ کی آخری تاریخ، جمعرات کے دن مدینہ پاک میں غسل فرمایا، چادر پہنی اور ظہر کی نماز مدینے پاک کی مسجد (یعنی مسجدِ نبوی شریف) میں ادا فرمائی پھر مدینہ پاک سے تمام اُمّہاتُ المؤمنین رَضِیَ اللهُ عَنْهُنَّ کے ساتھ حج کے لیے چلے گئے۔ مدینے شریف سے چھ میل (six miles) دور (ایک جگہ "ذوالحلیفہ" پہنچ کر، رات رُک کے پھر دوبارہ (second time) غسل فرمایا، احرام باندھا اور دو (2) رکعت نماز ادا فرمائی (حج یا عمرے کی نیّت کر کے لیے لَبَّيْكَ ط اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ۔۔۔ پڑھنے کو اَحرام باندھنا کہتے ہیں۔ اسی طرح بغیر سِلی چادروں کو بھی لوگ اِحرام کہتے ہیں (رفیق الحرمین ص۴۹، ملخصاً))۔ اب اپنی اونٹنی "قصواء" پر بیٹھ کر حج کے لیے تشریف لے گئے۔ حضرت جابر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ میں نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو آگے پیچھے، ہر طرف آدمی ہی آدمی تھے۔ بعضوں

---

(13) **جواب دیجئے:**

س۱) شاور (shower) کے نیچے غسل کا کیا طریقہ ہے؟

س۲) washroom کے w.c کا رخ کیسا ہونا چاہیے؟

نے کہا کہ ایک لاکھ چودہ ہزار اور دوسروں نے کہا کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار مسلمان حجۃ الوداع میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھے۔(زرقانی ج۳ص۱۰۶ و مدارج ج۲ص۳۸۷ملخصاً)

بے وضو اور بے غسل شخص کے مسائل:

{۱} جس پر غُسل فرض ہو اُس کو مسجِد میں جانا، طواف کرنا (یعنی عبادت کی نیت سے کعبہ شریف کے چکر لگانا)، قراٰنِ پاک پکڑنا یا ہاتھ لگانا، بغیر ہاتھ لگائے زَبانی پڑھنا، کسی آیت کالکھنا، ایسے تعویذ پر ہاتھ لگانا، یا ایسی انگوٹھی پکڑنا یا پہننا جس پر آیت لکھی ہو حرام ہے (بہارِ شریعت ج۱ص۳۲۶ملخصاً) جو تعویذ موم جامے سے لپیٹا (pack) ہو پھر اُس پر پلاسٹک لگا کر کپڑے یا چمڑے وغیرہ میں سی دیا گیا (sewn) ہو تو بے غسل شخص بھی اُسے پہن سکتا یا ہاتھ لگا سکتا ہے۔

{۲} جس پر غسل لازم ہے، اسے قراٰنِ پاک کی وہ آیتیں کہ جن میں دُعا یا شکر ادا کرنے کی نِیّت کی جاسکتی ہو (مثلاً اَلحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِینَ) یا تبرُّک کی نیّت کی جاسکتی ہو (مَثَلًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم) یا کسی مسلمان کی موت یا کسی قسم کے نقصان کی خبر دی جاسکتی ہو (مثلاً اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا الیہ رٰجِعُونَ) پڑھنا اُس صورت میں جائز ہے جبکہ قراٰن پڑھنے کی نِیّت نہ ہو (بلکہ دُعا یا شکر یا تبرُّک وغیرہ ہی کی نیّت ہو)۔

{۳} تینوں قُل (یعنی۔۔۔قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ----قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ------قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ---) بغیر لفظِ قُل (یعنی۔۔۔ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ----اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ------اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ---) اللہ پاک کی حمد اور تعریف کی نیّت کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔(بہارِ شریعت ج۱ص۳۲۶ملخصاً)

{۴} جن پر غُسل فرض ہو اُن کو دُرُود شریف اور دُعائیں پڑھنے میں حَرَج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وُضو یا کُلّی کر کے پڑھیں۔(بہارِ شریعت ج۱ص۳۲۷) اذان کا جواب دینا بھی اُنکو جائز ہے۔(عالمگیری ج۱ص۳۸)

{۵} اگر قرآنِ پاک جُزدان (یعنی وہ تھیلی یا کپڑا کہ جس میں کتاب رکھی جائے، اُس) میں ہو تو بے وُضو یا بے غُسل لوگ جُزدان کے ساتھ قرآنِ پاک کو پکڑ سکتے ہیں۔

{٦}اسی طرح (بے وُضو یا بے غُسل شخص کا) کسی ایسے کپڑے یا رُومال وغیرہ سے قراٰنِ پاک پکڑنا جائز ہے جو نہ اپنے تابع ہو نہ قراٰنِ پاک کے (یعنی نہ خود پہنے یا اوڑھے ہوئے ہو اور نہ قرآنِ پاک پر وہ کپڑا سِیّا ہوا (stitched) ہو)۔ (بہارِ شریعت ج ا ص ٣٢٦)

{٧} جس کا وضو نہ ہو یا جس پر غسل کرنا فرض (یعنی ضروری) ہو، ایسا شخص کے کُرتے کی آستین (shirt sleeve)، یا دوپٹے کے کونے سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا (side) کندھے (shoulder) پر ہے تو چادر کے دوسرے کونے سے قراٰنِ پاک کو پکڑنا یا ہاتھ لگانا حرام ہے۔ اگر چادر اتنی لمبی ہے کہ چادر کا ایک کونا (edge) آپ کی گردن پر ہے اور دوسرا کونا (edge) آپ کے اُٹھنے بیٹھنے پر بھی نہیں ہلتا تو اب ایسی چادر آپ کی گردن پر ہو اور آپ کا وضو یا غسل نہ ہو تب بھی اس چادر سے قرآنِ پاک چھو سکتے ہیں۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجَہ ج ۴ ص ۳۲۵، ۳۴۷ ماخوذاً)

{٨} جس برتن یا کٹورے پر سورۃ یا قُراٰنی آیت لکھی ہو بے وُضو اور بے غُسل شخص کو اس کا چُھونا یا اُٹھانا حرام ہے۔ (ص ۳۲۷)

{٩} قراٰنِ پاک کا ترجَمہ فارسی یا اُردُو یا کسی دوسری زَبان میں ہو اُس کو بھی پڑھنے یا چُھونے میں قراٰنِ پاک کو پڑھنے یا چُھونے کا حکم ہے (یعنی جس طرح بے وضو اور بے غسل قرآنِ پاک پکڑ نہیں سکتے، اسی طرح صرف ترجمہ بھی نہیں پکڑ سکتے)۔

{١٠} بے وُضُو یا وہ جس پر غُسل فرض ہو ان کو فِقہ (یعنی دینی اور شرعی مسائل) کی کتابیں، قرآنِ پاک کی تفسیر اور حدیث کی کتابوں کا چُھونا مکرُوہ (یعنی ناپسندیدہ) ہے۔ ہاں ان کو کسی کپڑے سے پکڑ سکتے ہیں چاہے ان کپڑوں کو پہنے یا اوڑھے ہوئے ہوں۔ مگر قراٰنی آیت یا اس کے تَرجَمے پر ان کتابوں میں بھی ہاتھ رکھنا حرام ہے۔ بے وُضو اسلامی کتابیں پڑھنے والے بلکہ اخبارات چھونے والے بھی احتیاط فرمایا کریں کہ عُموماً ان میں قرآنی آیتیں اور تَرجَمے شامل ہوتے ہیں۔

{١١} بے وُضو کو قراٰن شریف یا کسی آیت کا چُھونا تو حرام ہے مگر بِغیر چُھوئے زَبانی یا دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔

(بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۲۶)[14]

....

12 ”کپڑے پاک کرنے کے طریقے“

اللہ پاک کا ارشاد:

(ترجمہ Translation:) اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ (ترجمۂ کنز العرفان) (پ۲۹، سورۃ المدثر، آیت ۴)

علماء فرماتے ہیں: اپنے کپڑے ہر طرح کی نجاست (یعنی گندگی) سے پاک رکھیں، کیونکہ نَماز کے لئے طہارت (یعنی جسم، کپڑوں اور جس جگہ نماز پڑھنی ہے سب کا پاک ہونا) ضروری ہے اور نَماز کے علاوہ بھی کپڑے پاک رکھنا بہتر ہے۔ (صراط الجنان، ۱۰/ ۴۳۰، ملخصاً) بعض بُزرگوں نے فرمایا: پاک کپڑوں میں رہنا، پاک بستر پر سونا (اور) ہمیشہ باوُضو رہنا دِل کی صفائی کا ذریعہ ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۲۶۸ ملخصاً)

حکایت: کپڑے پاک رکھو

حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کہتے ہیں کہ اللہ پاک کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے غارِ حراء (cave) میں ایک مہینے (one month) عبادت فرمائی۔ جب ایک مہینا عبادت مکمل کرلی تو آپ غار (cave) سے نیچے تشریف لائے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں کہ: مجھے کسی نے آواز دی تو میں نے اپنے سیدھی طرف دیکھا تو کچھ نظر نہ آیا پھر میں نے اپنے اُلٹی طرف دیکھا تو بھی کچھ نظر نہ آیا، اب میں نے اپنے پیچھے دیکھا تب بھی کچھ نظر نہ آیا پھر میں نے اپنا سر اٹھایا تو ایک شخص کو دیکھا (یعنی وہی فرشتہ جس نے مجھے پُکارا تھا) کہ آسمان اور زمین کے درمیان بیٹھا ہے پھر میں (حضرت) خدیجہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا) کے پاس آیا میں نے کہا: مجھے اُڑھاؤ انہوں

---

(15) **جواب دیجئے:**

س ۱) جس پر غسل فرض ہو، کیا وہ قرآنِ پاک بغیر چھوئے زبانی پڑھ سکتا ہے؟

س ۲) بے وضو شخص قرآنِ پاک کس طرح پکڑ سکتا ہے؟

www.farzuloom.net

نے (کپڑا وغیرہ) اُڑھادیا اور مجھ پر ٹھنڈا پانی ڈالا۔ تب یہ آیتیں اتری (ترجمہ (Translation): اے چادر اوڑھنے والے۔ کھڑے ہو جاؤ پھر ڈر سناؤ۔ اور اپنے ربّ ہی کی بڑائی (یعنی خوبیاں) بیان کرو۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ (پ ۲۹، سورۃ المدثر، آیت ۱ تا ۴) (ترجمہ کنز العرفان)) (مسلم، بخاری، مشکوۃ حدیث ۱۰۹، مراۃ جلد ۸، ص ۱۰۹ مع مدارک، المدثر، تحت الآیۃ: ۱، ص ۱۲۹۶ ملخصاً)

کپڑا پاک کرنے کا طریقہ:

گاڑھی ناپاکی ہو، جیسے: پاخانہ، گوبَر اور خون وغیرہ۔ یا پتلی ناپاکی ہو، جیسے: پیشاب وغیرہ۔ دونوں صورتوں میں کپڑا اِتنا دھویئے کہ گندَگی کا اثَر (effect) یعنی رنگ (color)، بو (smell)، ذائقہ (taste) وغیرہ ختم ہو جائے۔ اگر ایک (1) بار دھونے میں ہی گندگی صاف ہو جائے تو دو (2) مرتبہ مزید دھو لیجئے۔

(کپڑے پاک کرنے کا طریقہ مع نجاستوں کا بیان، ص ۲۵ تا ۲۷)

نل کے نیچے کپڑے پاک کرنے کا طریقہ:

{1} نل (tap) کے نیچے ہاتھ میں کپڑا پکڑ کر (مَثَلًا رومال ناپاک ہو گیا، تو بیسَن (hand wash) میں نل کے نیچے رکھ کر) نل کھول دیں۔

{2} اتنی دیر تک پانی بہایئے کہ خیال مضبوط ہو جائے کہ پانی ناپاکی کو بہا کر لے گیا ہو گا تو کپڑا پاک ہو جائے گا۔

نوٹ:

{1} بڑا کپڑا یا اس کا ناپاک حصّہ بھی اسی طریقے پر پاک کیا جا سکتا ہے۔

{2} یہ احتیاط ضَروری ہے کہ ناپاک پانی کے چھینٹوں (splashes) سے آپ کے کپڑے، بدن اور دوسری جگہ ناپاک نہ ہو جائے۔(15)

....

---

(15) **جواب دیجئے:**

س ۱) کپڑے پاک کرنے کا آسان طریقہ بیان فرمائیں۔

www.farzuloom.net